بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 22 جمادی الثانی، 1446ھ | 24/12/2024 | نمبر: 1446/ 23

پریس ریلیز

امریکہ تمہارا کھلا دشمن ہے جسے راضی کرنے کی کوشش بے سود ہے۔ صرف خلافت کے قیام سے ہی تم امریکہ کے اسٹریٹیجک ایڈوانٹیج کو بے اثر کر کے اسے منہ توڑ جواب دے سکتے ہو!

21 دسمبر، 2024 کو پاکستان کی وزارت خارجہ نے امریکہ کی جانب سے پاکستان کے میزائل پروگرام پر لگائی گئی پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے اسے غیر منطقی اور تاریخی تناظر سے عاری قرار دیتے ہوئے پروگرام کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ امریکہ نے 18 دسمبر کو پاکستان کے چار اداروں پر پابندیاں عائد کی تھی جس میں میزائل بنانے والا پاکستان کا سرکاری ادارہ بھی شامل ہے۔ اکتوبر سے اب تک یہ چوتھی بار ہے کہ امریکہ پاکستانی میزائل پروگرام سے جڑے اداروں پر پابندیاں عائد کر رہا ہے۔ یہ پابندیاں اس امر کے باوجود ہیں کہ پاکستانی ترجمان کے مطابق "2012 سے، جب سے امریکہ نے یہ موضوع اٹھایا ہے، مختلف پاکستانی حکومتوں، قیادتوں اور عہدیداروں نے بارہا کوشش کی ہے کہ مثبت طریقے سے امریکہ کے بے بنیاد خدشات کا ازالہ کر سکیں۔" اور یہ اس کے باوجود ہے کہ امریکہ خود براہ راست ہندو ریاست کو ہر طرح کے کیل کانٹے سے لیس کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے تا کہ وہ خطے کا تھانیدار بن کر باقی ممالک کے خلاف محاذ گرم کر سکے!

پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت کو کوئی کنفیوژن نہیں کہ یہ امریکی کوششیں پاکستان کے نیوکلئیر اور میزائل پروگرام کو رول بیک کرنے کیلئے ہیں۔ لیکن یہ ایجنٹ قیادت اس کے باوجود مسلسل امریکہ کو راضی کرنے کی بے نتیجہ ناکام کوششوں میں مگن ہے۔ کیا امریکہ نے عراق کو مکمل تباہ کرنے سے پہلے اس کے سکڈ میزائیلوں اور کیمیائی ہتھیاروں کو ختم نہیں کیا تھا؟ کیا امریکہ نے ابھی حال ہی میں یہود کے ذریعے شام کے کیمیائی ہتھیاروں، جنگی طیاروں اور میزائل ڈپوز کو نشانہ نہیں بنایا، کہ کہیں وہ مخلص انقلابیوں کے کنٹرول میں نہ آ جائیں؟ کیا امریکہ نے پاکستان کے ایٹمی اور دیگر ہتھیاروں کیلئے 'contingency plans' نہیں بنائے ہوئے؟ جب امریکہ پے در پے مسلم طاقتوں کو ختم کرنے کیلئے مختلف فوجی، سفارتی، معاشی اور ثقافتی حربے استعمال کر رہا ہے، تو پھر پاکستانی قیادت دشمن امریکہ کے ساتھ اسٹریٹیجک تعاون کیوں کر رہی ہے!

امریکہ، اپنے ورلڈ آرڈر کے ذریعے، ایجنٹ حکمرانوں کو امریکہ کے ساتھ چلنے کی مجبوری کا عذر پیش کرتا ہے، تاکہ وہ اسٹریٹیجک پروگرامز کو محدود رکھنے کے باوجود اپنے اقتدار کو طول دے سکیں۔ ہماری قیادت کے 'ڈبل گیم' کی حقیقت یہ ہے کہ یہ 'ڈبل گیم' پاکستان کے مخلص افسران اور پالیسی میکرز کے ساتھ کیا جا رہا ہے، جن کے ذریعے ہماری فوجی طاقت کو ہمارے ہی مفادات کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے، جیسے کہ ہم نے افغانستان میں امریکی ڈکٹیشن پر خود اپنے ہاتھ پیر توڑ دیئے اور اب طالبان کی حکومت کو کنٹرول میں رکھنے کی ڈیوٹی نبھا رہے ہیں۔ یہ اسی تعاون کا نتیجہ ہے کہ ہم نے کشمیر مودی کی جھولی میں ڈالنے کے بعد انھیں لائن آف کنٹرول پر سیز فائر کا تحفہ بھی دیا۔ کیا ہم نہیں دیکھتے کہ اسی ورلڈ آرڈر کی مجبوریوں کے عذر کے نام پر اردگان غزہ میں دسیوں ہزار مسلمانوں کی شہادت کا تماشا دیکھتا رہا، اور شام میں بشار کے بعد ایک نئے امریکی سیٹ اپ کا آرکیٹیکچر کھڑا کر رہا ہے۔ دنیا کی اعلیٰ ترین ٹیکنالوجیز اور طاقتور فوج کے باوجود موجودہ ورلڈ آرڈر کے تحت پاکستان اور ترکی کی ایجنٹ قیادتیں، دیگر مسلم حکمرانوں کی مانند، صرف امریکہ کیلئے کرائے کی فوج کے طور پر ہی استعمال ہونی ہے، تو اس سے واضح نہیں ہو جاتا، کہ اب مسلمانوں کے پاس ایک خلافت کے قیام کے سوا کوئی چارہ نہیں؟

خلافت امریکی ورلڈ آرڈر کے ذریعے امریکہ کو حاصل اسٹریٹیجک ایڈوانٹیج کا خاتمہ کر کے دنیا کی بساط پلٹ دے گی۔ یہ خلافت مختصر ترین وقت میں ایجنٹ مسلم حکومتوں کو گرا کر ایک ریاست میں اکٹھا کر دے گی، جن کے تخت پہلے ہی امت کے غضب سے ڈول رہے ہیں، اور جس سے لڑنے کا خواب بھی کفار نہیں دیکھ پائیں گے۔ نیا ورلڈ آرڈر امریکی ڈالر کو عالمی بیس کرنسی کے طور پر مسترد کر کے کمزور پڑتے ہوئے ڈالر کی بدمعاشی کا خاتمہ کر دے گی، جس سے امریکہ بدترین مہنگائی کا شکار ہو کر اپنی معیشت کے بدترین بحران کا شکار ہو جائے گا۔ نیا ورلڈ آرڈر دنیا کے بحری راستوں پر امریکی اجارہ داری کا خاتمہ کر کے امریکی نیوی کو شکست سے ہم کنار کرے گی۔

خلافت کا قیام یہودی وجود کے خاتمہ کا اعلان ہو گا، جو کبھی کسی مخلص قیادت کے نیچے ریاست کی فوج سے نہیں لڑے۔ ایک خلیفہ کے نیچے متحد افواج اس وجود کو صفحہ ہستی سے نابود کرنے پر قادر ہونگی، جب یہ یہود پتھروں اور درختوں سے بھی خوفزدہ ہونگے۔ امریکی نائب سیکوریٹی ایڈوائز پہلے ہی پاکستانی میزائلوں کے امریکہ تک ممکنہ طور پر پہنچنے کے خدشات کا اعلان کر رہا ہے۔ تو یہ ہے تمہارا اصل پوٹینشل، جس سے تمہاری ایجنٹ قیادت تمہیں روکے ہوئے ہے۔ تو اے اہل قوت! پھر کیا چیز تمہیں عزت کے اس راستے سے مانع ہے، جبکہ حزب التحریر تمہیں عظیم شرعی فریضے کی جانب بلا رہی ہے۔ خلافت فائل کوئی بیک اپ پلان نہیں، بلکہ یہ رب کائنات کے احکامات کے کامل نفاذ کا واحد شرعی طریقہ ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: **﴿هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَ دِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ وَ لَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ﴾** **"وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار گزرے۔"** [سورۃ الصف: 9]

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس